دہشت گرد امریکہ

اسلحے کا بیوپاری......امن کا داعی

اسد مفتی

اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی جاری کردہ رپورٹ میں لکھا ہے کہ سال گزشتہ میں ساری دنیا میں فوجی مصارف پر جو مجموعی لاگت صرف کی گئی ہے اس میں سے صرف ایک ملک (ملکوں کا ملک) امریکا کا حصہ 48 فیصد ہے۔ مزید واضح الفاظ میں کہا جائے تو یوں ہے کہ صرف ایک سال میں ساری دنیا نے فوج پر 1.34 ٹریلین امریکی ڈالرز یعنی ایک لاکھ 34 ہزار کروڑ ڈالرز صرف کیے جس میں امریکا بہادر نے 25.55 لاکھ کروڑ خرچ کیے۔ میرے حساب سے یہ دنیا کے اہم ترین ممالک کے فوجی مصارف سے مختلف و متضاد ہے۔ اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سپری) سے واضح ہوتا ہے کہ امریکا کے فوجی مصارف 48 فیصد حالیہ پر مشتمل ہے جب کہ برطانیہ و چین نے فی کس 5 فیصد رقم خرچ کی ہے۔ فرانس اور جاپان نے فی کس 4 فیصد، جرمنی، اٹلی اور سعودی عرب نے فیکس 3 فیصد جنوبی کوریا اور بھارت نے 2 فیصد خرچ کیا، اگر ان تمام ممالک کے فوجی مصارف کو یکجا کیا جائے تب بھی ان ممالک کا مجموعی صرف کردہ حالیہ امریکا سے کم یعنی 34 فیصد ہوتا ہے۔ امریکا کے بڑے حریف سمجھے جانے والے روس اور چین کے فوجی مصارف یکجا کیے جائیں تو امریکا کے مصارف سے پانچ گنا کم ہوتے ہیں۔

امریکی کانگریس کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق عراق اور افغانستان جنگ کے باعث اپنی سلامتی کے بارے میں فکرمند دونوں ملکوں کے ہمسایہ ممالک نے 2006ء سے 2009ء کے دوران امریکا سے بھاری مقدار میں اسلحہ خریدا، ادھر اسرائیل سے خوف زدہ عرب ممالک بھی اسلحہ کے ڈھیر لگا رہے ہیں۔ امریکی محکمہ دفاع پینٹا گان نے صرف عراق کو 12 ارب 85 کروڑ ڈالر کا اسلحہ فروخت کیا، اس ڈیل میں میامی ابرامز نامی ٹینکوں کی فروخت بھی شامل ہے۔ پینٹا گان کی دفاعی سیکیورٹی ایجنسی کے مطابق کانگریس کو آگاہ کر دیا گیا ہے کہ اسلحہ کی فروخت میں 2 ارب 40 کروڑ ڈالر مالیت کے ہیلی کاپٹر، میزائل راکٹ اور دیگر متعلقہ آلات کی مشینری شامل ہے، علاوہ ازیں 3 ارب ڈالرز مالیت کے لائٹ آرڈر وہیکلز اور متعلقہ آلات بھی دیے گئے ہیں پ جب سے امریکا نے عراق پر حملہ کیا ہے سمجھا جاتا ہے کہ تب سے اب تک یہ بغداد کے ساتھ بڑی ڈیل ہے۔ رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر 2006ء کے دوران دنیا بھر میں اسلحہ کی خریداری میں 13 فیصد کمی آئی تھی جس سے فرانس اور اسلحہ برآمد کرنے والے دیگر یورپی ممالک کی برآمدات میں کمی آئی۔ اسی طرح 2006ء کے دوران امریکا نے دنیا بھر کے ممالک کو 19 ارب ڈالر کا اسلحہ فروخت کیا جو دنیا بھر میں فروخت ہونے والے اسلحہ کا 72.9 فیصد تھا۔

ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ فوجی امور پر امریکا کے مصارف میں اضافہ کسی ایک سال کا نہیں بلکہ گزشتہ دو دہائی سے